www.emarsiya.com

[illegible]	رو کے کہا [illegible] الوداع الوداع عباسؑ الوداع علمدار الوداع [illegible] الوداع [illegible] الوداع	[illegible] سامنے [illegible] لا کے سامنے دیکھا [illegible] [illegible] بابا [illegible]
مولا بھی ہیں حسینؑ مرے اور امام بھی آقا کو بھول جاتا ہے کوئی غلام بھی	جعفرؑ کی روح آپکے لاشے پہ روئے گی ہے ہے اب اس علم کی زیارت نہوئے گی	جھک کر ہلال برج فلک سے نکل گیا نورِ نگاہ تھا کہ پلک سے نکل گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ضامن چچا کے آنے کی ہوتی ہے کیوں نہو حلال مشکلات کی پوتی ہے کیوں نہو	باچھیں خوشی سے کھل گئیں اوس باتمیز کی بولو قسم حسینؑ کی جان عزیز کی	اب آخری وداع کی باری بھی آئے گی آئی ہے سب کی لاش ہماری بھی آئے گی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حضرت نے اس خیال میں دریا بہا دیا عباسؑ کو سکینہؑ نے مشکیزہ لا دیا	جب مشک اوٹھائیں سب کو دوش پہ کھیچو میری طرف سے دودھ مرا بخش دیجیو	جھک کر ہلال برج فلک سے نکل گیا نورِ نگاہ تھا کہ پلک سے نکل گیا

www.emarsiya.com

۶۲

[illegible]

آیا سجا سجایا تکاور جناب کا
یا مکر کرن کے تاروں کی زین آفتاب کا

۶۳

[illegible]

آنسو مگر نہ تھمتا تھا اوس راہوار کا
یعنی مجھی پہ آئے گا لاشہ سوار کا

۶۴

[illegible]

ٹھنڈی ہوئی ہوا جو یہ گرم عنان ہوا
صر صر کی سانس رک گئی جب یہ رواں ہوا

۶۵

[illegible]

یہ کہہ کے فکر و وہم کی حد سے گذر گیا
سایہ ہوا سے پوچھ رہا تھا کدھر گیا

۶۶

[illegible]

مُردوں کو زیرِ خاک سے نکلے کی کل پڑی
گاوِ زمیں یہ تڑپی کہ مچھلی نکل پڑی

۶۷

[illegible]

قائم نہ دین لشکرِ کفار کا رہا
اقرار تک نہ وحدتِ غفار کا رہا

۶۸

[illegible]

نا حوصلہ نہ بغض امامِ مبین رہا
اب دل میں بھاگنے کے سوا کچھ نہیں رہا

۶۹

[illegible]

پیدل جلو میں خضر و الیاس آئے ہیں
اک دھوم ہے کہ حضرت عباس آئے ہیں

۷۰

[illegible]

تیروں سے بھی اگر نہ کچھ ان سے بن پڑی
ترکش میں آستین کی صورت شکن پڑی

www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
... سیف خدا خطاب ہے عباسؑ نام ہے ... بازوے حسین علیہ السلام ہے	کسنے نہ دی انگوٹھی رکوع و سجود میں آیا نہ آیہ مثل علیؑ ہے وجود میں	جسطرح سے خدا کوئی غیر از خدا نہیں یونہیں بجز حسینؑ امام ہدا نہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گمراہ ہے تو دور ہو جا اپنی راہ لے ورنہ یہ ہے نبیؐ کا علم آ پناہ لے	کوئی یتیم فاطمہؑ سا خوش گہر نہیں ہر اک یتیم دُرِّ یتیم اے عمر نہیں	نعلین اوسکے بیت کی ہیں رشتہ [illegible] اور جبر حق کے سائے کا ہے [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نادان بتا خدا کا شناسا نہیں حسینؑ ... تو ہی کہہ نبیؐ کا نواسا نہیں حسینؑ	کیا جاہلوں کے عیش کا سامان ہو گیا بیٹھا جو تخت پر وہ سلیمان ہو گیا	او تری آنکھ ہے زمین پہ عرش جلیل سے پر کاٹنے کا حال کھلا جبرئیلؑ سے

www.emarsiya.com

۴۸۰

ابنی دلا سے فوق ملک کس پہ ہے تیغ کو
ہم سر حریف [illegible] نہیں زیبا ہیں تیغ کو
کم ضربات فیض کبھی دکھاتے ہیں برق کو
ہم کھولتے ہیں جنگ میں اب باب فیض کو
فیصل ہوا ہے قول یہ خیبر کے قصے میں
آیا ہے لافتیٰ مرے بابا کے حصے میں

۴۸۱

زینت ملی کی جوشن کے دن ان کلاہوں کی
جس مرد کے [illegible] زبان لشکر کا ہوں کی
[illegible] کا ہو گلا [illegible] حکومت کا ہوں کی
خالی نہ حرم سے [illegible] عالم ہوں کی
آل رسولؐ مالک روز حساب ہے
کیا قہر ہے اونھیں کے لئے قحط آب ہے

۴۸۲

[illegible] سر سبز ہے جسم کے کھا بان میں
[illegible] کے نقش ہیں [illegible] بان میں
[illegible] ستمگر [illegible] کرین میں
بابا کی بی بیاں ہیں [illegible] کرین میں
رہتی ہے قلق یہ ہوں چھ مہینے کی جان کو
آنکھیں پھرا کے ہونٹوں پہ پھیری زبان کو

۴۸۳

ایسی ہی جو خدا کے لئے اخبار ہیں بیان
[illegible] ابن بنت نبی [illegible] خدا
بیعت ہے کیا ابن فاطمہ کی بیعت خدا
[illegible] لال کے سر [illegible] کیا
سب خاک ہے نہ زرہ نہ اسپر کام آئیں گے
تربت میں بوتراب بھی آ کر بچائیں گے

۴۸۴

[illegible] خطر کے [illegible] شما
[illegible] ہیں میں [illegible]
[illegible] لعین کا [illegible] عیان عالم
[illegible] اہل ایمان کو سلام
بیعت یزید کی تو نہ شاہ امم کریں
قدرت خدا کی بیعت شبیر ہم کریں

۴۸۵

[illegible] آشنا [illegible] جلال ہے
دیکھا [illegible] سر تیغ کو [illegible] ڈھال ہے
[illegible] سر کو [illegible] ڈھال ہے
[illegible]
تیغیں اوہی ہوئی جو کہ ایک نکل پڑیں
بازو کی مچھلیاں سر بازو اچھل پڑیں

۴۸۶

[illegible] بدل [illegible] بان
[illegible] کی ہو جوان
[illegible]
[illegible] کی جوان
لینا نہ منھ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے
دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے

۴۸۷

[illegible] جلال
[illegible] لال
[illegible] جلال
[illegible] بلال
قبضہ وہ نور شوق سے دو ہاتھ اوچھل پڑا
قالب سے ماہ نو کے مہ نو نکل پڑا

۴۸۸

نکلی [illegible]
[illegible]
[illegible] جلوہ گستری
[illegible]
اس ہاتھ سے مرادیں تھیں جو جو وہ مل گئیں
باچھیں خوشی سے تیغ کے قبضے کی کھل گئیں

www.emarsiya.com

۸۹

[illegible] سے ہوا اسپ [illegible] جدا
[illegible] بغل جدا
[illegible] کہیں اجل جدا
[illegible] اور جدا جدا
غل تھا کہ اب مصاف کہ جسم و جان نہیں
لو تیغ برق دم کا قدم درمیان نہیں

۹۲

[illegible] چلی
[illegible] فضا چلی
[illegible] بلا چلی
[illegible] چلی
کیسے نہ تیغ دو دھا کو برچھی لگائی تھی
ابن حسنؑ کی آہ نے بجلی گرائی تھی

۹۵

[illegible] اور دھر گرا
[illegible] اُدھر گرا
[illegible] ظفر گرا
[illegible] سر گرا
گر گر کے سر یہ رن میں برابر طپاں ہوئے
جو رن میں سر زمین کے معنے عیاں ہوئے

۹۰

[illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا
[illegible] جدا ہوا
یہ ہم صدا دلوں کے دھڑکنے کی آتی تھی
آواز یوں تو اوٹھتی تھی اور بیٹھ جاتی تھی

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں دفعتہً زمین سے گئی آسمان پر
جس طرح غصہ آئے کسی ناتوان پر

۹۶

[illegible] زمین واہ عجب
[illegible] زمین واہ عجب
[illegible] زمین واہ عجب
[illegible] زمین واہ عجب
دل کے شکست ہونے سے روز کا دل کھلا
برسوں کے بعد نعرۂ فتح و ظفر کھلا

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی یہ تیغ دم سر اعدا پہ لوں گی میں
موذی شکار ہیں تو ٹھہرنے نہ دوں گی میں

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر کے خرمنوں پہ بہ مثل شرر گری
ہر تیغ پھلجھڑی کی طرح چھوٹ کر گری

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر کی صف میں کچھ حرکت آشکار تھی
ستو(؟) ہیولوں کی طرح وہ بے اختیار تھی

www.emarsiya.com

۹۸

دینار تیغ وزن با نار سے ہو اتر گیا
با دار اسے ملے بہی جان پر دار ا ہو گیا
اعدو دو نصف سکہ کا سب آن اترا ہو گیا
ہر ضرب تیغ ضرب دو دینار سے سوا ہو گیا
صد پارہ رن میں قالب ہر بد ربیع تھا
اوس تیغ میں یہ جوہر دو دینار تیغ تھا

۹۹

آندھی بھی تلوار کی وہ روانی کی تھی
دیکھو تیغ میں بیٹی آتش دکھاتی تھی
دیکھی نہ آتش پہ ایسا روانی بھی تھی
نعلوں کی بجلیوں سے آتش جلال کی تھی
چل پھر سے اوسکی تیغ کے جنبش زیادہ تھی
کشتی تیغ کے لئے باد مراد تھی

۱۰۰

جب جوان پر جو لڑکی طرح تیغ جھک گئی
بہتر گرداں میں تنگ سے بہت دو جھک گئی
اعجاز تھا آتش سا ایک چین ادھ گئی
نہ تاب تھا کہ شان کی لبوں پہ سمٹ گئی
سب کے گلے سے ملتی تھی لیکن رکی ہوئی
جوہر یہ تھے کہ بوجھ سے تھی خود جھکی ہوئی

۱۰۱

باطل کو حق سے تیغ نے الگ کر دیا ہے
جو تشنہ جیسے آن کو دریا کی صاف ہے
خالی الحرام جنس آئینہ سے جو بہم ہے
میدان میں حسن ہوا وہ پانی لیکن ہے
شعلہ جو اسکے مشعل شم سے عیاں ہوا
کیا کیا چراغ پا فرس آسمان ہوا

۱۰۲

آمد پہ تیغ جوہر زن غضب تیغ زن ہوئی
سر پر گل جدا کیا ہاتھ سے آمد ہوئی
اک سر پہ تیغ کی شعلہ زن ہوئی
ہر برق تیغ نے سر کیا جسم دو ہوئی
جو گل نے رنگ لالے نے شرعت ہوا نے دی
یہ ہدیہ کیا ہر اپنی نیابت قضا نے دی

۱۰۳

یہاں فیض بازو رو سے آشنا جلیل ہے
ہست جو دو کوہ پہ سلسبیل ہے
تیغ جو پیچ ہوا تیغ اصیل ہے
لوں موج جیسے پاس سوں کا بلوہ سبیل ہے
تانے خواص تیغ رواں نے دکھا دیے
پانی کے بدلے پیاس کے تیور بجھا دیے

۱۰۴

ڈولی سپر چمن کی سپر ہتی چال ڈھال سے
ہاتھوں سے نیچے میں پڑی سپر کی جھال سے
اودھم ہوا زرہ میں اٹھا کوہ وہ جلال سے
آن کال میں اسپ گئی اہل جلال سے
گزری جو چار آئینے سے خنجر کو موڑ کے
غل تھا پری نکل گئی شیشے کو توڑ کے

۱۰۵

سکان زمین سر کو فریفتہ تیری آب کا جدا نہ تھا
ان کا سو ہے ہے شعلہ نا خدا نہ تھا
مطلب تو حیات میں تیغ کا نہ تھا
دریا بھی جسم میں ہو آشنا نہ تھا
رنگ سیہ کے اوڑنے میں یہ امتیاز تھا
دریائے تیغ میں وہ دھوئیں کا جہاز تھا

۱۰۶

بازو وہ دست گردن میں سر اترے تیغ سے
عصمت گرد اور جسم اور دوسرے تیغ سے
ما تھ شتابی نہیں لیں ہیں ہر ایک سر تیغ سے
سب سنگ دل کہے سے جو وہ ملے سر تیغ سے
نامرد تھے نہ جیتے تھے لیکن سسکتے تھے
بھاگے تھے مرغ روح کے پر اوڑ نہ سکتے تھے